# مولیٰ علی

## اور فکرِ آخرت

**29-March-2024**

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

29 مارچ، 2024ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# مولیٰ علی اور فِکرِ آخرت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿....پیارے آقا کی محبوب شخصیت
- ✿....مولیٰ علی کی قبر والوں سے باتیں
- ✿....ہلاکت میں ڈالنے والی 2 چیزیں
- ✿....مولیٰ علی کی نصیحت

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

**For Feedback**: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

## درودِ پاک کی فضیلت

ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام سے پوچھا: اللہ پاک کے نزدیک کونسا عمل زیادہ پسندیدہ ہے؟ عرض کیا: اَلصَّلَاۃُ عَلَیْكَ وَحُبُّ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِب یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنا اور حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ سے محبت کرنا (اللہ پاک کے نزدیک بہت پسندیدہ عمل ہیں)۔[1]

اے مدینے کے تاجدار سلام
اے غریبوں کے غمگسار سلام

تیری اِک اِک اَدا پر اے پیارے
سو درودیں فِدا ہزار سلام

میرے پیارے پہ، میرے آقا پر
میری جانب سے لاکھ بار سلام

عرض کرتا ہے یہ حسؔن تیرا
تجھ پر اے خُلد کی بہار سلام[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمَال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[3]

---

1...القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب صلاۃ علی رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 189۔

2...ذوقِ نعت، صفحہ: 170، 171 ملتقطاً۔

3...بخاری، کِتَابُ بدءُ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** اچھی نیّت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ علمِ دین سیکھوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** ابھی جو دِن گزر رہے ہیں یعنی رَمَضَانُ الْمُبَارَک کے دوسرے عَشرے کے آخری اَیّام، اِسلامی لحاظ سے یہ بہت تاریخی دِن ہیں ❁ 17 رَمَضَانُ الْمُبَارَک کو حق و باطِل کا عظیمُ الشان مَعرکہ یعنی **غزوۂ بدر** ہوا، یہ اتنا عظمت والا دِن تھا کہ اللہ پاک نے اسے یَوْمُ الْفُرْقَان (یعنی حق اور باطِل میں فرق کر دینے والا دِن) فرمایا۔ مسلمان 313 کی تعداد میں تھے اور غیر مُسلموں کا لشکر ایک ہزار سے بھی زیادہ کا تھا، دِن بھی ماہِ رَمَضَان کے تھے، اس کے باوُجود صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے کمال ہمّت دکھائی، غزوے میں شریک ہوئے اور وہ کُفّارِ مکہ جو دِینِ اسلام کو دُنیا سے مٹا ڈالنے کی دِن رات کوشش کرتے تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو سخت سے سخت تکلیفیں پہنچایا کرتے تھے، ان کے پاس مال بھی تھا، طاقت بھی تھی، اَفرادی قُوّت بھی زیادہ تھی مگر قربان جائیے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے جذبۂ ایمانی کے سامنے نہ ان کا مال کام آیا، نہ طاقت کام آئی، نہ ہی اَفرادی قُوّت کچھ کر سکی، اس روز اللہ پاک نے مسلمانوں کو وہ عظیمُ الشّان فتح نصیب فرمائی کہ اس سے حق اور باطِل میں فرق واضح ہو گیا۔(1)

❁ اسی طرح 19 رَمَضَانُ الْمُبَارَک کو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری شہزادی حضرت رُقیّہ رَضِیَ اللہُ عنہا کا عرسِ پاک ہوتا ہے، جب پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غزوۂ

1 ... سیرت مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 210 تا 232 ملتقطاً۔

بدر کیلئے روانہ ہوئے، اس وقت آپ بیمار تھیں، 19 رَمَضَانُ الْمُبارَک کو جب غزوۂ بدر میں فتح کی خوشخبری مدینے پہنچی، اس وقت لوگ حضرت رُقیَّہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کو دفن کر رہے تھے۔[1]

اللّٰہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! یہ کیسی بڑی قربانی ہے...!! شہزادی صاحبہ بیمار تھیں، اس کے باوُجود رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اِسلام کی سربلندی کے لئے بدر میں تشریف لے گئے...!!

حق کی راہ میں پتّھر کھائے خوں میں نہائے طائف میں | دِین کا کتنی محنت سے کام آپ نے اے سلطان کیا[2]

❀ 17 رَمُضَانُ الْمُبارَک ہی کو مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، صِدّیقہ بنتِ صِدّیق حضرت عائشہ صِدّیقہ طیبہ، طاہِرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا عرسِ پاک بھی ہے ❀ سیّدہ عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا بہت فضیلت والی خاتُون ہیں ❀ سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی محبوب زوجہ ہیں ❀ حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شہزادی ہیں ❀ آپ بہت بڑی عالِمہ، فاضِلہ، مُفْتِیَہ تھیں ❀ تفسیر، حدیث اور فقہ (یعنی اسلامی احکام کے عِلْم) میں بہت مَہارت رکھتی تھیں ❀ کثرت سے روزے رکھتیں ❀ بہت عِبَادت کرتیں تھیں ❀ بہت سخی بھی تھیں ❀ دُنیا سے بے رغبتی رکھتیں اور ہمیشہ فِکْرِ آخرت میں مَصرُوف رہنے والی تھیں ❀ 17 رَمُضَانُ الْمُبارَک کو آپ اس دُنیا سے رخصت ہوئیں، آپ کا مزارِ پاک جنّتُ الْبَقِیع میں ہے۔[3]

❀ اور 21 رَمُضَانُ الْمُبارَک کو مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا یومِ شہادت ہے۔[4]

---

1 ...بذل القوۃ، القسم الثانی، الباب الثالث، الفصل الثانی فی حوادث...الخ، صفحہ: 430۔

2 ...وسائلِ بخشش صفحہ: 197۔

3 ...سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 657 تا 662 ملتقطاً۔

4 ...کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ: 13 ملخصاً۔

# مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارُف

**پیارے اسلامی بھائیو!** ❁حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ ہیں ❁آپ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے ❁10 سال کی عمرِ مُبارَک میں اِسلام قبول کیا[1] ❁آپ کی والدہ نے آپ کا نام **حیدر** جبکہ والد نے آپ کا نام **علی** رکھا ❁پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو **اَسَدُ اللہ** کے لقب سے نوازا۔[2] ❁اَسَدُ اللہ کا معنی ہے: اللہ پاک کا شیر۔

علی المرتضیٰ شیرِ خُدا ہیں
کہ ان سے خوش حبیبِ کبریا ہیں

❁مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ مہاجرینِ اَوَّلِین (یعنی ابتدا ہی میں ہجرت کرنے والے) اور عَشَرَہ مُبَشَّرَہ (یعنی وہ 10 خوش نصیب صحابہ جنہیں پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے نام لے کر جنّت کی بشارت دی، ان) میں سے ہیں ❁غزوۂ بدر، اُحد وغیرہ میں شریک ہوئے[3] آپ کی شُجاعت و بہادری بہت مشہور و معروف ہے ❁مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شہادت کے بعد آپ مسندِ خِلافت پر تشریف فرما ہوئے[4] ❁آپ نے 4 سال، 8 ماہ اور 9 دِن تک خِلافت کی ذِمّہ داریاں نہایت حُسْن وخوبی کے ساتھ انجام دِیں[5] ❁17 یا 19 رَمَضَانُ الْمُبارَک سن 40 ہجری کو ایک خبیث خارِجی کے قاتلانہ حملے

---

1 …کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ: 12 ملخصاً۔
2 …مرآۃ المناجیح، جلد: 8، صفحہ: 412 ملخصاً۔
3 …اسد الغابہ، جلد: 4، صفحہ: 88 بتغیر۔
4 …تاریخ الخلفاء، صفحہ: 111۔
5 …کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ: 13۔

سے شدید زخمی ہو گئے اور 21 رَمَضان شریف اتوار کی رات جامِ شہادت نوش فرما گئے۔[1]

اَصلِ نَسلِ صَفا، وجہِ وَصلِ خُدا

بابِ فَضلِ وِلایت پہ لاکھوں سلام[2]

**وضاحت:** حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ پاک نسل (یعنی سیّد زادوں) کے جدِّ اعلیٰ ہیں، واصِل بِاللہ (یعنی اللہ پاک کا مُقَرَّب) بننے کا سبب اور وِلایَت کے فضائل ملنے کا دروازہ ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## شانِ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ

**اے عاشقانِ رسول!** آیئے! مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان میں وہ اَحادِیث جو مسلمانوں کی امّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا لوگوں کو سُنایا کرتی تھیں، وہ سُنتے ہیں، یُوں سیّدہ عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا کا ذِکرِ خیر بھی ہو جائے گا اور مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کے ذِکر کی برکتیں بھی نصیب ہو جائیں گی۔

## پیارے آقا کی مَحبُوب شخصیت

**ترمذی شریف میں ہے،** حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے پوچھا گیا: (اَہْلِ بیت میں) رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سب سے زیادہ محبوب (یعنی پیارا) کون تھا؟ فرمایا: خاتونِ جنّت سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا۔ پوچھا گیا: اور مَردوں میں سے کون؟ فرمایا: اُن کے شوہر (یعنی مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ)۔ مزید فرمایا: میری معلومات کے مُطابق اس کا سبب یہ ہے

---

1 ...کراماتِ شیرِ خدا، صفحہ: 13۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 313۔

کہ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بہت روزے رکھنے والے، بہت عِبَادت کرنے والے تھے۔ [1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیا شان ہے مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ...!! آپ کثرت سے روزے رکھنے والے تھے، بہت کثرت سے عِبَادت کرنے والے تھے...!!

| | |
|---|---|
| خدا کے شیر اے مولائے کائنات علی! | شرف کا گوہَرِ یکتا تری حیات علی! |
| تُو لا جواب ہے جس رخ سے بھی تجھے دیکھا | کہ اک خزینۂ عظمت ہے تیری ذات علی! |
| نہ ہو سکے گی کما حقُّہٗ تری توصیف | خمیدہ سر ہیں زبان و قلم دوات علی! |

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں بھی کثرت سے روزے رکھنے اور زیادہ سے زیادہ وقت عِبَادت میں گزارنے کی عادَت بنانی چاہیے، آج کل تو الحمد للہ! عِبَادتوں کا موسَمِ بہار چل رہا ہے ❁ رَمَضَانُ الْمُبارَک کے برکتوں والے دِن ہیں ❁ دِن رات رحمتوں کی برسات ہے ❁ بخشش کے پروانے بٹ رہے ہیں ❁ اس مہینے میں روزانہ افطار کے وقت لاکھوں کی بخشش ہوتی ہے ❁ عِبَادتوں کا ذوق بڑھانے والے اَیّام ہیں بلکہ آخری عشرہ شروع ہونے والا ہے، یہ وہ مُبارَک عشرہ ہے کہ سیّدہ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: **جب رَمَضَانُ الْمُبارَک کا آخری عشرہ آتا تو سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عِبَادت پر کمربستہ ہو جایا کرتے تھے۔** [2]

اَللّٰہُ اَکبر! کیا شان ہے...!! ❁ ہمارے نبی، پیارے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو وہ ہستی ہیں کہ آپ کا ایک لمحے کا کروڑواں حصّہ بھی کبھی فضولیات میں نہیں گزرا ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی بے فائدہ کام کیا ہو، اس کا تو کبھی تَصَوُّر بھی نہیں کیا جاسکتا ❁ بلکہ

---

1 ...ترمذی، ابواب المناقب، باب فضل فاطمة، صفحہ:872، حدیث:3877۔

2 ...بخاری، کتاب فضل لیلة القدر، باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان، صفحہ:529، حدیث:2024۔

آپ تو وہ ہیں کہ جن کی ادائیں دِین ہیں ❁ جن کے طریقوں کو اپنانا عِبادت ہے ❁ بلکہ ایک عاشقِ رسول نے کہا:

| | |
|---|---|
| تیری گلی میں آنا، تجھے تکنا، تیری ہی باتیں کرنا | عِبادت، ریاضت، اَہلِ دِل اس کو کہتے ہیں |

جب آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایسی بلند شان ہے اور آپ بھی رَمَضَانُ الْمُبارَک کے آخری عشرے میں عِبادت میں اِضافہ فرمادیا کرتے تھے تو غور فرمائیے! کتنی کثرت سے عِبادت فرماتے ہوں گے...!! اس لئے ہم غُلاموں کو بھی چاہئے کہ ❁ عِبادت میں دِل لگائیں ❁ خوب ذوق و شوق کے ساتھ، ظاہِری باطِنی آداب کا خیال رکھتے ہو روزے رکھتے رہیں ❁ ماہِ رَمَضَان کے روزے تو فرض ہیں، رکھنے ہی رکھنے ہیں، ان کی تو چھٹی نہیں ہو سکتی ❁ اس کے بعد بھی نفل روزوں کی عادَت بنائیں ❁ اور عِبادت بھی کثرت سے کریں ❁ خُوب تِلاوت کریں ❁ نوافل پڑھیں ❁ تہجد پڑھنا آج کل بہت آسان ہے، سحری کیلئے تو اُٹھنا ہی ہے، تہجد بھی پڑھ لیں ❁ سحری کے وقت توبہ، اِستِغفَار کے بہت فضائل ہیں، یہ بھی کرلیں ❁ پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کرتے رہیں ❁ اشراق چاشت اور اَوَّابِین کے نوافل بھی پڑھنے کی عادَت بنائیں ❁ تراویح مکمل 20 رکعت ادا کرتے رہیں ❁ خوب درودِ پاک کی کثرت ہو ❁ چلتے، پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے اللہ پاک کا ذِکْر جاری رہے ❁ زبان کو فضولیات سے روک کر ذِکْرُ اللہ میں لگادیں ❁ دِل، دماغ کو اللہ پاک کی یاد میں لگائے رکھیں، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔

| | |
|---|---|
| میں گُناہوں کا مریض اور آپ ہیں میرے طبیب | دیجئے! مجھ کو شِفا مولیٰ علی مشکل کُشا! |
| مغفرت کروائیے! جنّت میں لے کے جائیے! | واسطہ حسنین کا مولیٰ علی مشکل کُشا! |

| | |
|---|---|
| اشکبار آنکھیں عطا ہوں، دِل کی سختی دُور ہو | دیجئے خوفِ خُدا مولیٰ علی مشکل کُشا! |
| بھیک لینے کے لئے دربار میں منگتا ترا | لے کے کشکول آگیا مولیٰ علی مشکل کُشا! |
| کیوں پھروں دردر بھلا خیرات لینے کے لئے | میں فقط منگتا ترا مولیٰ علی مشکل کُشا![1] |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## عائشہ! ان کی عزّت کرو!

حضرت مَعَاذَہ غِفَارِیَّہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک دِن میں حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے ملنے گئی، میں نے دیکھا کہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اُن کے گھر سے باہَر تشریف لائے اور اپنے رستے چلے گئے، میں اندر گئی تو سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی گھر پر ہی تھے، آپ سیدہ عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے فرمارہے تھے: اے عائشہ! یہ (یعنی علیُّ المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ) سب مَردوں میں مجھے پیارے اور عزیز ہیں، اے **عائشہ! میری رضا کے لئے اس کا حق پہچانو! اور اس کی عزّت کرو...!!**[2]

| | |
|---|---|
| بیاں کس منہ سے ہو اس مَجْمَعُ الْبَحرَین کا رتبہ | جو مرکز ہے شریعت کا، طریقت کا ہے سرچشمہ |
| تعالَی اللہ تری شوکت تری صَولَت کا کیا کہنا | کہ خطبہ پڑھ رہا ہے آج تک خیبر کا ہر ذرّہ |
| مسلمانو! رسولُ اللہ کی الفت اگر چاہو | کرو اس کی غلامی جس کا ہر مومن ہوا بندہ[3] |

**وضاحت:** مولا علی شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ وہ ہستی ہیں کہ آپ میں شریعت اور طریقت کے دو سمندر جمع ہو گئے۔ آپ شریعت کا مرکز اور طریقت کا سرچشمہ ہیں۔ اللہ اللہ! آج تک خیبر

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 522-524ملتقطاً۔
2 ...اسد الغابہ، جلد: 7، صفحہ: 259۔
3 ...دیوانِ سالک، صفحہ: 80-82ملتقطاً۔

کا ذرّہ ذرّہ زبانِ حال سے آپ کی شان شوکت اور رُعب و دبدبہ کی داستان سُنا رہا ہے، اے مسلمانو! اگر رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُلفت و محبت چاہتے ہو تو اُن کی غُلامی اختیار کر لو کہ جنہیں ہر مومن کا مولیٰ (یعنی آقا) بنایا گیا ہے۔

## پیارے آقا کو زیادہ پیارا کون؟

**پیارے اسلامی بھائیو!** سیدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا کی زبانی مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی مزید شان سنیئے! آپ فرماتی ہیں: سیّدہ فاطمہ اور ان کے شوہر (یعنی مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ) پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سب سے زیادہ محبوب تھے۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا شان ہے مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی...!! ویسے سب سے افضل صحابی پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں مگر اَہْلِ بیتِ اطہار میں پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سب سے محبوب اور پیارے مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ تھے۔

علی المرتضیٰ شیرِ خُدا ہیں | کہ ان سے خوش حبیبِ کبریا ہیں

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ اور فِکرِ آخرت

**پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت مولیٰ علی، شیرِ خُدا، علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ عِلْم و عَمَل میں بہت بلند مقام رکھتے ہیں، عِلْم میں ایسے باکمال ہیں کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَنَا مَدِیۡنَۃُ الۡعِلۡمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا یعنی میں عِلْم کا شہر اور علی اس کا دروازہ ہے۔[2]

---

1 ... ریاض النضرۃ، الباب الرابع فی مناقب... الخ، الفصل الفصل السادس... الخ، جز:3، صفحہ:100۔

2 ... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابہ، جلد:4، صفحہ:96، حدیث:4693۔

سبیلِ عشق کی سب رونقیں علی سے ہیں | طریقِ رُشد کی سب مشعلیں علی سے ہیں
دَرِ(باب) عُلُومِ نبوت ہے ذات مولیٰ کی | تمام علم کی یہ مَسْنَدیْں علی سے ہیں

**وضاحت:** عشقِ حقیقی اور رشد وہدایت کے راستوں کی رونقیں اور جگمگاہٹ سب کی سب حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی بدولت ہیں۔ حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان تو یہ ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے علوم کا دروازہ ہیں اسی لئے تو علم کی مسندوں کی رونق آپ کے دم قدم سے ہے۔

اسی طرح سیرت میں، کردار میں حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان ہی نِرالی ہے، بے شُمار خوبیاں، اَنْ گنت اچھے اَوصاف آپ کی سیرتِ پاک سے سیکھنے کو ملتے ہیں۔ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایک بہت اَہَم خوبی، جسے آپ نے اپنا بھی رکھا تھا اور آپ اس کی تعلیم بھی دیا کرتے تھے، **وہ ہے: فِکْرِ آخرت۔**

حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ بہت فِکْرِ آخرت رکھنے والے تھے ❁ قبر و آخرت کو یاد کرنے کے لئے قبرستان جانا ❁ فِکْرِ آخرت میں رونا، رُلانا ❁ ہر وقت آخرت کی کامیابی کے لئے فِکْر مند رہنا ❁ اس کے لئے دُعائیں کرتے رہنا ❁ فِکْرِ آخرت میں ڈُوب کر عبادت کرنا ❁ ساری ساری رات جاگنا ❁ دُنیا سے دُور رہنا ❁ دُنیا کی محبّت سے انتہائی بچنا ❁ اور درس و بیان کے ذریعے، خطبوں میں لوگوں کو آخرت کی تیاری پر اُبھارتے رہنا، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت کا ایک نمایاں پہلو ہے ❁ بلکہ شیخ جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: شَیْخُنَا فِی الْاُصُولِ وَ الْبَلَاءِ عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی یعنی راہِ طریقت اور بلا و مصیبت (یعنی آخرت کی بہتری کے لئے دُنیا میں مشکلات برداشت کرنے کے معاملے) میں مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ ہمارے امام ہیں۔[1]

ہو چشتی قادری یا نقشبندی سہروردی ہو | مِلا سب کو ولایت کا انہی کے ہاتھ سے ٹکڑا

[1] ... کَشْفُ الْمَحْجُوب، باب السابع فی ذکر ائمتہم من الصحابۃ، صفحہ: 87۔

علی مشکل کشا ہیں سب کے، سالک کا سہارا ہیں | ہر اِک محتاج ان کا، ہو جواں، بوڑھا ہو یا بچہ [1]

## مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا ایک معمول

حضرت ضرّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: میں اللہ پاک کو گواہ بنا کر کہتا ہوں، میں نے کئی بار مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کو دیکھا: آپ رات کے اندھیرے میں اپنی محراب میں لَرزاں و تَرسَاں (یعنی انتہائی خوف کی کیفیت میں) بیٹھے ہوتے، داڑھی مُبارَک پکڑی ہوتی اور ایسے بے چین ہوتے کہ گویا آپ کو زہریلے سانپ نے ڈَس لیا ہو، آپ شِدّت سے روتے اور بے اختیار پُکارتے: **اے میرے رَبّ! اے میرے رَبّ...!!** پھر دُنیا سے مُخاطب ہو کر فرماتے: اے دُنیا تُو مجھے دھوکے میں ڈالنے آئی ہے؟ میرے لئے بَن سَنور کر آئی ہے؟ دُور ہو جا! کسی اور کو دھوکا دینا، میں تجھے تین طلاق دے چُکا، تیری عمر کم ہے جبکہ تیری مصیبتیں برداشت کرنا آسان ہے۔ پِھر حسرت سے کہتے: **آہ! صد آہ! زادِ راہ تھوڑا ہے، سَفَر بہت لمبا ہے اور راستہ وحشت سے بھرا ہوا ہے۔** [2]

پیکرِ خوفِ خدا اے عاشقِ خیرُ الورٰی | تم سے راضی کبریا مولیٰ علی مشکل کُشا!

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں....!! ✿ یہ وہ ہیں، جن کے بیٹے جنّتی جوانوں کے سردار ہیں ✿ یہ وہ ہیں، جن کو دیکھنا عِبادت ہے ✿ یہ وہ ہیں، جن کے نام سے دُنیا و آخرت کی مشکلات ٹلتی ہیں ✿ یہ وہ ہیں، جن کے صدقے میں لاکھوں لوگ جنّت میں جائیں گے ✿ یہ وہ ہیں، جن کی محبّت کو اِیمان کی علامت قرار دیا گیا

---

1 ...دیوان سالک، صفحہ: 82۔

2 ...حلیۃ الاولیاء، جلد: 1، صفحہ: 126، رقم: 261 مخلصاً۔

ہے ❁ یہ وہ ہیں، جن کی شان میں قرآنی آیات اُتری ہیں ❁ یہ وہ ہیں، جنہیں رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنا بھائی فرمایا کرتے تھے ❁ یہ وہ ہیں، جنہیں مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار نہیں بلکہ کئی بار جنّت کی خوشخبری سُنائی ہے بلکہ یہ وہ ہیں، جن کی محبّت جنّت میں جانے کا سبب بن جاتی ہے لیکن انداز دیکھئے! خوفِ خُدا کا عالَم دیکھئے! آخرت کی فِکْر دیکھئے! رات کی تنہائی میں رَبّ کے حُضُور بیٹھ کر کانپتے ہیں، روتے ہیں، آنسو بہاتے ہیں، دُنیا کو دُھتکارتے اور آخرت کی فِکْر میں مَصْرُوف رہتے ہیں۔

**مگر افسوس!** ہمارا حال بے حال ہے ❁ نیکی نام کو نہیں ہے ❁ اعمال نامہ گُناہوں سے بھرا پڑا ہے ❁ نہ ظاہِر اچھا ہے ❁ نہ باطن پاک ہے، اس کے باوُجود کوئی فِکْر نہیں...!! ❁ بس دِن رات دُنیا، دُنیا اور دُنیا کمانے کی فِکْر ہے ❁ مال کی حرص ہے، ہَوَس ہے ❁ کھانا کیا ہے؟ ❁ پہننا کیا ہے؟ ❁ مستقبل کیسا ہو گا؟ ❁ ایک کاروبار تو چَل پڑا ہے، دوسرا کیسے چلے گا؟ ❁ ایک جگہ سے اچھی آمدن ہو رہی ہے، آمدن کے مزید ذرائع کیسے کھولے جائیں؟ ❁ کار، کوٹھی، بنگلہ کیسے ملے گا؟ بس یہی دِن رات کی فِکْریں ہیں، نہ توبہ کے آنسو، نہ شَرمندگی، نہ پچھتاوا، نہ ہی کوئی فِکْر ہے، بس دِن رات غفلت میں گزرتے چلے جارہے ہیں...!!

دِل سے مرے دُنیا کی محبّت نہیں جاتی
سرکار! گُناہوں کی بھی عادَت نہیں جاتی

دِن رات مسلسل ہے گُناہوں کا تسلسل
کچھ تم ہی کرو نا...!! یہ نحوست نہیں جاتی

گو پیشِ نظر قبر کا پُر ھول گڑھا ہے
افسوس! مگر پھر بھی یہ غفلت نہیں جاتی[1]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ 382 ملتقطاً۔

## آخرت کے چاہنے والے بنو...!!

**پیارے اسلامی بھائیو!** کاش! ہمیں فِکرِ آخرت نصیب ہو جائے۔ یقین مانیئے! دُنیا بہت بے وفا ہے۔ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: لوگو! آخرت آ رہی ہے، دُنیا جا رہی ہے۔ اِن میں سے ہر ایک کے چاہنے والے ہیں۔ تم آخرت کے چاہنے والے بنو! دُنیا کے چاہنے والے مت بننا...!! **بے شک آج عمل کا دِن ہے، آج حِساب نہیں مگر کل حِساب کا دِن ہو گا، وہاں عمل نہیں۔**(1)

| | |
|---|---|
| حِرْصِ دُنیا نکال دے دِل سے | بس رہوں طالِبِ رِضا یارَبّ! |
| ہائے حُسْنِ عَمَل نہیں پلّے | حشر میں میرا ہو گا کیا یارَبّ! |
| خوف دوزخ کا آہ! رحمت ہو | خاکِ طیبہ کا واسطہ یارَبّ! |
| میرا نازک بدن جہنّم سے | از طفیلِ رضا بچا یارَبّ! |
| دِل کا اُجڑا چمن ہو پھر آباد | کوئی ایسی ہَوَا چلا یارَبّ!(2) |

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ حقیقت ہے، کھلی حقیقت ہے، دُنیا جا رہی ہے اور آخرت آ رہی ہے۔ وقت ہے جو رُک نہیں سکتا، سانس ہے جو لمحہ بہ لمحہ ہمیں مَوت کے قریب کر رہی ہے، آہ! عنقریب...!! جلد اور بہت جلد مَلَکُ الْمَوت (موت کے فرشتے) حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلام تشریف لائیں گے، سانس اَٹکے گی، جان تَڑپے گی، آخری ہچکی آئے گی اور رُوح بدن سے جُدا ہو جائے گی، پھر یہ دُنیا ایک اَدُھورے خواب کی طرح ہو کر رہ جائے گی، یہاں کا پیسا، یہاں کی دولت، یہاں کا آرام، یہاں کے میڈل، یہاں کے منصب، یہاں کی عزّت، نام، شہرت

---

1 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب فی الامل وطولہ، صفحہ: 1581۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ 80-81 ملتقطاً بتقدم وتاخر۔

سب کچھ دَھرے کا دَھرا رہ جائے گا اور ہم خالی ہاتھ اندھیری قبر میں اُتر جائیں گے۔

دِلا غافِل نہ ہو یک دَم یہ دنیا چھوڑ جانا ہے | بغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
تِرا نازُک بدن بھائی جو لیٹے سَیج پھولوں پر | یہ ہوگا ایک دن بے جاں اِسے کیڑوں نے کھانا ہے
عَزیزا یاد کر جس دن کہ عِزرائیل آئیں گے | نہ جاوے کوئی تیرے سَنگ اَکیلا تُونے جانا ہے
غُلامؔ اِک دَم نہ کر غفلت حیاتی پہ نہ ہو غَرَّہ | خدا کی یاد کر ہر دم کہ جس نے کام آنا ہے

## سب سے بڑی حسرت

حضرت عبدُالرحمٰن مُرِّی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضٰی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ایک روز فرمایا: (اے لوگو!) کیا میں تمہیں سب سے بڑی حسرت کے بارے میں نہ بتاؤں...! یہ اس شخص کی حسرت ہے جو دِرْہم پر دِرْہَم، قِیراط پر قِیراط (یعنی مال ہی مال) جمع کرتا چلا گیا، کرتا چلا گیا، **پھر اسے موت آگئی اور اس کا سارا مال دوسروں کو وراثت میں مِل گیا۔**(1)

**پیارے اسلامی بھائیو!** واقعی یہ بڑی حسرت کی بات ہے، مال تو جمع کیا مگر اپنے مال سے فائدہ کچھ نہ لے سکے، سارا مال دوسروں کے قبضے میں چلا گیا، اب کیا ہوتا ہے؛ وارث زمین کے اُوپر اس مال سے عیش کر رہے ہوتے ہیں اور مال جمع کرنے والا زمین کے نیچے عَذاب میں گرفتار یا پچھتاوے کا شکار ہوتا ہے۔

## مولیٰ علی کی قبر والوں سے باتیں

حضرت سعید بن مُسَیِّب رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہم حضرت شیرِ خدا علی المرتضٰی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے ساتھ قبرِستان سے گزرے، آپ رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اِرشاد فرمایا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا

1...زہد لابن مبارک، ابواب زیادات الزہد...الخ، باب فی ذکر الموت، صفحہ:465، رقم:155

اَھْلَ الْقُبُوْرِ وَرَحْمَۃُ اللہِ یعنی اے قبر والو! تم پر سلامَتی اور اللہ پاک کی رَحمت ہو! پھر فرمایا: اے قَبْر والو! تم اپنی خبر بتاؤ گے یا ہم تمہیں بتائیں ؟ حضرت سعید بن مُسیَّب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قَبْر سے وَعَلَیْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ کی آواز سُنی۔ اس کے بعد ایک کہنے والے نے کہا: اے اَمِیْرَالْمُؤْمِنِین! آپ ہی خبر دیجئے کہ ہمارے مَرنے کے بعد کیا ہوا؟ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: سُن لو! ❁ تمہارے مال تقسیم ہو گئے ❁ تمہاری بیویوں نے دوسرے نکاح کر لئے ❁ تمہاری اَولاد یتیموں میں شامل ہو گئی ❁ جس مکان کو تم نے بہت مضبوط بنایا تھا اُس میں تمہارے دشمن آباد ہو گئے۔ اب تم اپنا حال سناؤ! یہ سن کر ایک قَبْر سے آواز آنے لگی: اے اَمِیْرَالْمُؤْمِنِین! ❁ ہمارے کفن پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے ❁ ہمارے بال جھڑ کر بکھر گئے ❁ ہماری کھالیں ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں ❁ ہماری آنکھیں بہہ کر رُخساروں پر آ گئیں ❁ ہمارے نتھنوں سے پیپ بہہ رہی ہے ❁ ہم نے جو کچھ آگے بھیجا (یعنی جیسے عمل کئے) اُسی کو پایا ❁ جو کچھ پیچھے چھوڑا اُس میں نقصان ہوا۔[1]

| | |
|---|---|
| آخِرت کی فکر کرنی ہے ضَرور | زندگی اِک دن گزرنی ہے ضَرور |
| قبر میں میّت اُترنی ہے ضَرور | جیسی کرنی ویسی بھرنی ہے ضَرور |
| ایک دن مرنا ہے آخِر موت ہے | کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے |

**پیارے اسلامی بھائیو!** اِس واقعے سے حضرت مولیٰ مُشکل کُشا، علی المرتضٰی، شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی رِفعت و عظمت اور سننے کی طاقت کی ایک جھلک دیکھنے میں آئی کہ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے مُردوں سے اُن کے برزَخی حالات پوچھے، جوابات سنے اور اُنہیں دُنیَوی حالات ارشاد فرمائے، یقیناً یہ آپ کی عظیمُ الشّان کرامت ہے۔ مزید اِس روایت میں ہمارے لئے عبرت

---

1 ...تاریخِ دمشق، جلد: 27، صفحہ: 395

کی باتیں بھی ہیں کہ جو شخص دُنیا میں رہتے ہوئے اپنے عقائد واعمال کو نہ سُدھارے گا، دُنیوی خواہِشات کے جال میں پھنس کر آخِرت سے غافِل رہے گا اُس کی قبر اُس کیلئے سختیوں کا گھر بنے گی اور یہ دنیا کی بے جا فکریں اور خواہشیں اس کے کسی کام نہ آئیں گی بلکہ صِرف دُنیا کا مال جمع کرنے کی فِکر میں لگا رہنے والا اور پھر اِسی حال میں مر کر اندھیری قبر کی سیڑھی اُتر جانے والا اپنے دُنیوی مال سے کوئی فائدہ نہ اُٹھا پائے گا، اس کے وارث اس کے مال پر قبضہ بلکہ حُصُولِ مال کیلئے جھگڑا کر کے اپنی اپنی راہ لیں گے اور یہ نادان انسان مال جمع کرنے کی دُھن میں مَست رہتے ہوئے حلال و حرام کی تمیز بُھلا بیٹھنے اور گناہوں بھری زندگی گزارنے کی وجہ سے عذابِ نار کا حقدار قرار پائیگا۔

دولتِ دُنیا کے پیچھے تُو نہ جا | آخِرت میں مال کا ہے کام کیا؟
مالِ دُنیا دوجہاں میں ہے وبال | کام آئے گا نہ پیشِ ذُوالجلال

## ہلاکت میں ڈالنے والی 2 چیزیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ دُنیا دھوکے کا گھر ہے، جَلد ہی فَنا ہو جائے گی، ہم یہ بات جانتے ہیں مگر افسوس! ہم فِکر نہیں کرتے۔ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ ہمیں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں تمہارے بارے میں 2 باتوں کا خوف رکھتا ہوں: **(1): لمبی اُمّیدیں** (یعنی زیادہ عرصہ زندہ رہنے کی توقع) **(2):** خواہشات کی پیروی۔ **بیشک لمبی اُمّید آخرت بُھولنے کا سبب ہے اور خواہشات کی پیروی آدمی کو حق کے رستے سے بھٹکا دیتی ہے۔**[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہی 2 بڑی بیماریاں ہیں جو آج ہمیں دَھوکے میں ڈالے ہوئے ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ اَبھی بہت زندگی باقی ہے، ابھی میں نے اتنا عَرصہ زِندہ رہنا ہے بلکہ سچ

---

[1]... الزہد لابن مبارک، باب النھی عن طول الامل، صفحہ: 110، رقم: 255

کہوں تو مَرنے کا خیال تو آتا ہی نہیں ہے، کسی کے مَرنے کی اِطّلاع ملتی ہے تو ہم دِل ہی دِل میں خُود کو جھوٹی تسلیاں دے لیتے ہیں، مثلاً ❁ وہ دِل کا مریض تھا ❁ اسے کینسر ہو گیا تھا، اس لئے چل بسا ❁ فُلاں ڈرائیونگ ٹھیک نہیں کرتا تھا، اس لئے حادثے میں ہلاک ہو گیا ❁ فُلاں احتیاط نہیں کرتا تھا، اس لئے بجلی کی تار سے بچ نہ سکا اور موت کے گھاٹ اُتر گیا، یُوں ہم اپنے آپ کو جھوٹی تسلی دے کر مطمئن ہو جاتے ہیں حالانکہ سچ یہ ہے کہ یہاں جو آیا ہے، اس نے جانا ہی جانا ہے، مرنا ہی مرنا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| كُلُّ نَفْسٍ ذَآىٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ (پارہ:17، الانبیا:35) | ترجمہ کنزُالعِرفان: ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے۔ |

یہ موت ہے، اس کا ذائقہ ہر ایک نے چکھنا ہی چکھنا ہے، موت کا تعلق نہ صحت کے ساتھ ہے، نہ مُحتاط ڈرائیونگ کے ساتھ ہے، موت نہ بیماری سے آتی ہے، نہ حادثے سے آتی ہے، یہ تو ظاہِری اَسباب ہیں ورنہ موت تو جسم سے رُوح نکل جانے کا نام ہے اور رُوح اللہ پاک کے حکم سے نکلتی ہے، ملکُ الموت (یعنی حضرت عزرائیل) عَلَیْہِ السَّلام نکالتے ہیں، ❁ کتنے جوان ہیں جو بُڑھاپے کے اِنتظار میں تھے مگر آج قبر کے نیچے ہیں ❁ کتنے صحت مند ہیں، جن کی تندرستی نے انہیں دھوکے میں ڈالا، آج ان کے جسم قبر میں سڑ گل چکے ہیں ❁ کتنے ایسے ہیں جنہیں اپنی طاقت پر گھمنڈ تھا، آج قبر کی مٹی نے اُن کی سب اکڑ توڑ ڈالی ہے، جب سے دُنیا بنی ہے، اربوں لوگ دُنیا میں آئے، چلے گئے، نہ پہلے کوئی بچا ہے، نہ ہم بچ سکیں گے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ (پارہ:23، یٰسٓ:31) | ترجمہ کنزُالعِرفان: کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں کہ |

وہ اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں۔

*-*-*-*-*

بے وفا دنیا پہ مت کر اِعتبار | تُو اچانک موت کا ہوگا شکار
موت آکر ہی رہے گی یاد رکھ! | جان جا کر ہی رہے گی یاد رکھ!
گر جہاں میں سو برس تُو جی بھی لے | قبر میں تنہا قِیامت تک رہے
موت آئی پہلواں بھی چل دیئے | خوبصورت نوجواں بھی چل دیئے
دنیا میں رہ جائے گا یہ دبدبہ | زور تیرا خاک میں مل جائے گا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی نصیحت

حضرت بایزید بِسطامی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت بڑے وَلیُّ اللّٰہ ہیں، ایک مرتبہ آپ کا نصیب چمکا اور خواب میں مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، مولیٰ علی مشکل کُشا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تشریف لے آئے، حضرت بایزید بِسطامی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے باادب عرض کیا: اے اَمِیْرَالْمُؤْمِنِین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ! مجھے فائدہ مند باتیں سکھایئے! آپ نے چند نصیحتیں کیں، پھر فرمایا: سب سے بہترین نصیحت یہ ہے، اتنا کہہ کر آپ نے اپنی مٹھی کھولی، اس پر سونے کے پانی سے یہ شعر لکھا تھا:

كُنْتَ مَيِّتًا فَصِرْتَ حَيًّا | وَعَنْ قَلِيلٍ تَكُوْنُ مَيِّتًا
فَابْنِ بِدَارِ الْبَقَاءِ بَيْتًا | وَاُهْدِمْ بِدَارِ الْفَنَاءِ بَيْتًا

**ترجمہ:** تم پہلے کچھ نہیں تھے، پھر زندہ ہوئے، عنقریب دوبارہ موت کے گھاٹ اُتر جاؤ گے، پس باقی رہنے والے جہان (یعنی آخرت) میں اپنا گھر بناؤ! دارِ فنا (یعنی دُنیا) کا گھر گرا ڈالو! (1)

دل سے دنیا کی مَحبّت دور کرکے یا علی! | دیدو عشقِ مصطفےٰ مولیٰ علی مُشکل کُشا!

❶ ...تاریخِ دمشق، جلد:14، صفحہ:105۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ایک خوبصورت نصیحت ہے، اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ ہم اپنا گھر گِرا کر سڑک پر آجائیں، ہاں! یہ مطلب ضرور ہے کہ اس دُنیا کے گھر میں دِل نہ لگائیں بلکہ آخرت کی فِکْر کریں۔

## مغفرت کی طرف دوڑ پڑو!

حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ نے ایک مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے اللہ پاک کے بندو! موت! موت! جس سے بچنے والا کوئی نہیں۔ اگر تم اس سے بھاگنے کی کوشش کرو گے تو یہ تمہیں بھاگنے نہیں دے گی اور تمہیں پکڑلے گی۔ اس موت نے تمہیں پیشانی سے پکڑ رکھا ہے۔ اب نجات صرف جلدی عمل کرنے میں ہے۔ تمہارے پیچھے ایک جلد باز طالب ہے اور وہ قبر ہے۔ سنو! قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔ سنو! یہ قبر ہر روز 3 مرتبہ کلام کرتے ہوئے کہتی ہے: **میں تاریکی کا گھر ہوں، میں وحشت کا مکان ہوں اور میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں۔** سنو! اس قبر کے بعد ایک ایسا دن ہے جس سے زیادہ شدید کوئی دن نہیں آیا۔ اُس دن بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور بڑے ہوش میں نہ ہوں گے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝۲ (پارہ:17، الحج:2) | ترجمۂ کنزُالعرفان: ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی اور تو لوگوں کو دیکھے گا جیسے نشے میں ہیں حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے لیکن ہے یہ کہ اللہ کا عذاب بڑا شدید ہے۔ |

سنو! اس کے بعد ایسا دن (یعنی قیامت) ہے جس سے زیادہ شدید کوئی دن نہیں۔ اس

دن جہنم بھڑک رہا ہوگا، اس کی گرمی شدید ہوگی اور اس کی گہرائی بہت زیادہ ہے۔ **اس جہنم کا زیور لوہے کے گُرز اور اس کا پانی پیپ ہے**، اس میں اللہ پاک کی رحمت کا کوئی حصہ نہیں۔ یہ سن کر لوگ بہت زیادہ روئے پھر آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: اس کے بعد بھی ایک دن ہے۔ (جس کے بارے میں اللہ پاک فرماتا ہے:)

| | |
|---|---|
| وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَۙ﴿۱۳۳﴾ (پارہ:4، ال عمران:133) | ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ وہ پرہیز گاروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔ |

اللہ پاک ہمیں اور تمہیں جنت میں داخل کرے اور دردناک عذاب سے بچائے۔[1]

## باقِی زندگی انمول ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہی درست بات ہے، ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ جنّت کی طرف دوڑ پڑیں، اس میں بالکل دَیر نہ لگائیں، بس آج سے ہم اپنا یہ پکّا ذِہن بنالیں، پہلے جو زندگی گزری، جیسی گزری، گزر گئی، اب سے ہم نیکیوں میں دِل لگائیں گے، پہلے جو گُناہ ہو گئے، ان کی سچّے دِل سے توبہ کر لیں گے، آیندہ کبھی گُناہوں کے قریب نہیں جائیں گے اور بس آخرت کی فِکْر میں مَصرُوف ہو جائیں گے۔ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا بہت پیارا ارشاد ہے، آپ نے فرمایا: بَقِيَّةُ عُمُرِ الرَّجُلِ لَا ثَمَنَ لَهٗ یعنی آدمی کی جو زندگی باقی ہے، وہ انمول ہے۔[2]

الحمد للہ! ہماری سانسیں ابھی چل رہی ہیں، انہیں غنیمت جانیں، ابھی توبہ کا دروازہ

---

1 ...تنبیہ الغافلین، باب عذاب القبر، صفحہ:20۔
2 ...الزہد الکبیر للبیہقی، صفحہ:295، رقم:779۔

کھلا ہوا ہے، اس سے فائدہ اُٹھائیں، الحمد للہ! رَمَضانُ الْمُبارَک کے برکت والے دِن چل رہے ہیں، آخری عشرہ تشریف لانے والا ہے، بخشش و مغفرت کے پروانے تقسیم ہونے کے دِن ہیں، ان سے فائدہ اُٹھائیں، رَمَضان کے باقی دِن اور پھر ساری زندگی نیک کاموں میں گزارنے کی پکّی سچّی نیت کر لیں، اللہ پاک ہم سب کو عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصرُوفِ عمل ہے، نیک نمازی بننے، ظاہری و باطنی گُناہوں سے خود کو بچانے ، فِکرِ آخرت پانے اور اللہ و رسول کی محبّت سے دِل آباد کرنے کے لئے آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم ! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** اَلْعِلْمُ بِالتَّعَلُّم عِلْم سیکھنے سے آتا ہے[1] ❁ دورِ حاضر کی بُرائیوں میں ایک بڑی بُرائی یہ بھی ہے کہ لوگ عِلْمِ دِین سے دُور ہوئے جا رہے ہیں ❁ دِینی کتابیں پڑھنے کا ذوق نہ ہونے کے برابر ہے ❁ پہلے کے لوگ دِینی کتابوں سے بہت دِلچسپی رکھتے تھے ❁ دِن رات کتابیں پڑھتے تھے ❁ لہٰذا ان کے پاس دِینی معلومات بھی وافِر ہوتی تھیں اور ❁ زندگی بھی پاکیزہ رہتی تھی۔

**الحمد للہ!** بانیٔ دعوتِ اسلامی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خصوصیت

---

1 ...بخاری، صفحہ: 90، حدیث: 67۔

ہے کہ آپ خُود بھی عِلْمِ دِین کے بہت شوقین ہیں اور عاشقانِ رسول کو بھی دِینی کتابیں پڑھنے کا شوق دِلاتے ہیں ✿ آپ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کا فرماتے ہیں ✿ مختصر رسالہ ہوتا ہے ✿ چند منٹوں میں پڑھا جاتا ہے۔ **آپ بھی پڑھا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِیْم! بہت فائدہ ہوگا ✿ دِینی معلومات بڑھیں گی ✿ عِلْمِ دِین سیکھنے کا ثواب ملے گا ✿ دِینی کتاب پڑھنے سے دِماغ بھی کھلتا ہے ✿ نظر وسیع ہوتی ہے ✿ حکمت ملتی ہے ✿ سوچ پاکیزہ ہوتی ہے اور ✿ زِندگی میں نکھار آجاتا ہے ✿ جدید سائنسی تحقیقات کے مطابق کتاب پڑھنے سے دِماغی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

ہر ہفتے پابندی کے ساتھ **ہفتہ وار رسالہ** پڑھنے کی نِیّت کر لیجئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **ہفتہ وار رسالہ** پڑھنے والوں کو مختلف دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں، ہم **ہفتہ وار رسالہ** پڑھیں تو کیا معلوم اللہ پاک کے نیک بندے، ولیٔ کامِل کی زبان سے نکلی ہوئی دُعا ہمارے حق میں قبول ہو جائے اور دُنیا و آخرت میں بیڑا پار ہو جائے۔

## غیر مسلم مسلمان ہو گیا...!!

ہند کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں کفر کے اندھیروں میں بھٹک رہا تھا، ایک دن کسی نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **احترامِ مسلم** تحفے میں دیا، مَیں نے پڑھا تو حیران رہ گیا کہ جن مسلمانوں کو میں نے ہمیشہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے ان کا مذہب **اسلام** اس قدر اَمن کا پیام دیتا ہے! رسالے کی تحریر تاثیر کا تیر بن کر میرے دل میں اتری اور دِل میں اسلام کی محبت گھر کر گئی۔ ایک دن میں بس میں سفر کر رہا تھا کہ چند داڑھی اور عمامے والے اسلامی بھائیوں کا قافلہ بھی بس میں سوار ہوا، مَیں دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ یہ مسلمان ہیں، میرے دل میں

اسلام کی محبّت تو پیدا ہو ہی چکی تھی لہٰذا میں اِحترام کی نظر سے انہیں دیکھنے لگا، اتنے میں ایک اسلامی بھائی نے نبیِّ مکرم، نورِ مُجسَّم صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں نعت شریف پڑھنی شروع کر دی، مجھے اس کا انداز بہت اچھا لگا، میری دلچسپی دیکھ کر ان میں سے ایک نے مجھ سے گفتگو (**Conversation**) شروع کر دی۔ وہ تاڑ گیا کہ میں مسلمان نہیں ہوں ،اس نے مسکراتے ہوئے بڑے دلنشین انداز میں مجھ سے کہا، مَیں آپ سے اسلام قبول کرنے کی درخواست (**Request**) کرتا ہوں، میں رسالہ **احترامِ مسلم** پڑھ کر پہلے ہی دلی طور پر اسلام کا شیدائی ہو چکا تھا، اس کے محبت بھرے انداز نے دل پر مزید اثر ڈالا اور الحمد للہ میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ (1)

## تجہیز و تکفین ایپلی کیشن

**اے عاشقانِ رسول!** آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسمارٹ فون کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل ایپلی کیشن ہے: ***Muslim's Funeral***۔ اس موبائل ایپلی کیشن میں مَیِّت کے غُسل و کفن اور دفن وغیرہ کے متعلق اہم ترین معلومات فراہم کی گئی ہیں اور ایک خاص بات یہ کہ مَیِّت کو غُسل کیسے دینا ہے؟ کفن کیسے پہنانا ہے؟ اس کے عملی طریقہ کے لئے ***Animated Videos*** بھی شامِل ہیں۔ آپ بھی یہ موبائِل ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...غافل درزی، صفحہ: 25۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

**2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: (1):** جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] **(2):** جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

**اے عاشقانِ رسول!** وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفٰے بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعْلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرْض کیا: آپ ٹھہریئے! مَیں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رِہ گیا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور **مَاشَآءَ اللہ!** شفقت و رَحمت اور حُسْنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اسے ڈانٹا نہیں، غصہ نہیں ہوئے، بَس اتنا فرمایا: اے شَخْص! تُو نے مجھے مشقت میں

---

1 ...تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مصنف اِبْنِ اَبِی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔
3 ...بخاری، کتاب الجزیہ، صفحہ:815، حدیث:3179۔

ڈال دیا۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

علم حاصل کر، جَہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

### (1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ

[1]... اَبُوداؤد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ:781، حدیث:4996۔

مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

## ﴿3﴾ رَحمت کے سترّ (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

## ﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

## ﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

(1)... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
(2)... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
(3)... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
(4)... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

## ﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنۡزِلۡهُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ**

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

**جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهۡلُهٗ**

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الۡحَلِيۡمُ الۡكَرِيۡمُ، سُبۡحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ**

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

**فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم:** جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ

1 ... قَوۡلُ البَدِیۡع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ... الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکۡر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ... مَجۡمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الۡاَدۡعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

قَدْر حاصل کرلی۔[1]

## جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحَادِیث مُبَارکہ

### ﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[2]

### ﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[3]

1 ...تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔
2 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
3 ...معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔